REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۷/۱۲ — ۴ وفا ۱۳۳۷ ہش — ۴ جولائی ۱۹۵۸ء — نمبر ۱۵۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲ جولائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مری سے آمدہ ۲ جولائی کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

مسجد فضل لنڈن میں عید الاضحیٰ کی مبارک تقریب

تقریب میں قریباً ایک ہزار افراد کی شرکت۔ مہمانوں میں میئرز، ممبران پارلیمنٹ اور سفارتی نمائندے بھی شامل تھے

سربرآوردہ حضرات کی طرف سے جماعت احمدیہ کو خراج تحسین اور شکریہ کا اظہار

حسب سابق امسال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسجد فضل لنڈن میں عید الاضحیٰ کی تقریب نہایت اہتمام اور کامیابی کے ساتھ منائی گئی۔ تقریب میں ایک ہزار کے قریب افراد شریک ہوئے۔ شریک ہونے والے مہمانوں میں لنڈن کے میئرز۔ ممبران پارلیمنٹ بسفارتی نمائندے اور انگلستان کے نامور اہل علم حضرات بھی شامل تھے۔ اس موقعہ پر بہت سے سربرآوردہ حضرات نے جماعت احمدیہ کو اس قسم کی تقاریب منعقد کرنے اور اس طرح اہل مغرب کو اسلام سے روشناس کرانے پر خراج تحسین ادا کیا۔ اور گہرے جذبات تشکر کا اظہار کیا۔ تقریب کی اہمیت کے پیش نظر متعدد کمپنیوں نے تقریب کے دستاویزی فلم تیار کئے۔ اس ضمن میں لنڈن مشن کی طرف سے جو تار موصول ہوا ہے۔ اس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

"یہاں عید الاضحیٰ کی تقریب نہایت کامیابی سے منائی گئی۔ تقریباً ایک ہزار افراد نے شمولیت کی۔ مہمانوں میں لنڈن کے میئرز۔ ممبران پارلیمنٹ۔ متعدد ممالک کے سفارتی نمائندے اور یونیورسٹی پروفیسرز شامل تھے۔ جناب ڈسمنڈ شا اور متعدد کونسلروں نے اس امر پر جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔ کہ وہ ایسی تقریبات کے ذریعہ اہل مغرب کو اسلامی تعلیمات سے روشناس کرانے اور اُن پر ان تعلیمات کی حکمت اور ان کی افادیت کو واضح کرنے کا خاص اہتمام کرتی ہے متعدد کمپنیوں نے عید کی اس تقریب کے دستاویزی فلم تیار کئے۔ امام مسجد لنڈن مکرم مولود احمد خان نے عید الاضحیٰ کی اہمیت اور قربانی کے فلسفہ پر خطبہ دیا اور تقریب کے اختتام پر تمام مہمانوں کا ان کی شمولیت پر شکریہ ادا کیا۔"

ایٹمی تجربات کی نگرانی کیلئے اعلیٰ سطح کی کانفرنس شروع ہو گئی

مسئلہ کے فنی پہلوؤں پر روسی اور مغربی ممالک کے ماہرین کی بات چیت

جنیوا ۳ جولائی۔ اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر کی عمارت میں کل ایٹمی تجربات کی بندش کے ممکنہ سمجھوتے کی خلاف ورزیوں کا پتہ لگانے کے ذرائع پر روس اور مغربی ممالک کے درمیان فنی پہلوؤں پر بات چیت شروع ہو گئی۔ اس بات چیت کے آغاز سے قبل اقوام متحدہ کے یورپی ڈائرکٹر پیرسی نیلی اور مغربی وفد کے سربراہ امریکی ڈاکٹر جیمز براؤن فسک اور روس کے ڈاکٹر فیڈروف نے مختصر تقریریں کیں۔ ڈاکٹر فسک نے کہا کہ ہم یہاں ایٹمی تجربات کی بندش کی نگرانی کے فنی پہلوؤں پر بات چیت کے متعلق امریکہ اور روس کے درمیان ایک سمجھوتہ کی تکمیل میں جمع ہوئے ہیں۔ آپ نے کہا کہ یہ انتہائی ضروری ہے۔ کہ اس مسئلہ کے فنی پہلوؤں کے متعلق ہم میں کامل مفاہمت ہو تاکہ ضروری مسائل پر آئندہ فیصلوں کے لئے مزید بات چیت کے لئے ایک اساس حاصل ہو سکے۔

روسی مندوب نے اس تقریر میں کہا کہ اس کانفرنس کا کام ایٹمی تجربات کے سمجھوتہ کی نگرانی کے لئے ایک معقول سسٹم تیار کرنا ہے۔ آپ نے کہا کہ ایٹمی تجربات کی بندش ایسا مسئلہ ہے۔ جسے حکومتیں ہی طے کر سکتی ہیں۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ کانفرنس اس مقصد کے حصول کے لئے ایک قابل قبول سمجھوتہ تیار کرے گی۔ کانفرنس کے پہلے اجلاس کے بعد ایک اعلان بھی جاری کیا گیا۔

لبنانی افواج نے دروزوں کے باغیوں کو پسپا کر دیا

بیروت ۳ جولائی۔ لبنان کی سرکاری افواج نے بیروت کے قریب دروز باغیوں کو پسپا کرکے بیروت کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر باغیوں کی طرف سے کسی فوری حملے کے خطرہ کو کم کر دیا ہے۔ سرکاری فوجوں نے بیروت کے قریب دروزوں کے پہاڑی علاقہ میں مقابلہ کرکے باغیوں کے ہراول دستے کو پہاڑی علاقہ کے دیہات دروز سے دور بھگا دیا۔ اور دوسرے باغیوں کو دار الحکومت سے چودہ میل پیچھے تک دھکیل دیا اور اس طرح بیروت کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر باغیوں کی طرف سے فوری حملہ کے خطرہ کو ختم کر دیا ہے۔

تونس کے دس سابق وزراء گرفتار

تونس ۳ جولائی۔ تونس کے دس سابق وزراء کو گرفتار کر لیا گیا ہے یہ وزراء فرانسیسی مقبوضہ تونس کے دور میں حکومت میں شامل تھے۔

> **خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع**
>
> مورخہ ۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو بمقام ربوہ منعقدہ ہوگا۔
>
> تفصیلات کا اعلان بعد میں کیا جائیگا۔ (معتمد)

صاحبزادی امۃ الحلیم بیگم سلمہا کی صحت کے متعلق اطلاع

صاحبزادی امۃ الحلیم بیگم سلمہا بنت حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ تازہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ اگرچہ ابھی کمزوری کافی ہے۔ تاہم گزشتہ تین روز سے طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر اور روبہ صحت ہے۔ اگر خدا کے فضل سے بحالیٔ صحت کی موجودہ رفتار برقرار رہا تو امید ہے کہ دو ایک روز میں ہسپتال سے فارغ ہوکر آپ لاہور میں گھر پر تشریف لے آئیں گی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ صاحبزادی صاحبہ سلمہا کو جلد کامل صحت عطا فرمائے۔

آمین اللھم آمین

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ جولائی ۱۹۵۸ء

اسلامی خدمت

عام مسلمان خاصکر ان پڑھ اور ادھ پڑھ طبقہ کا مسلمان اگرچہ اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھتا ہے۔ لیکن وہ دین کے تمام مقتضیات سے واقف نہیں۔ علم دین میں کمال تو چند لوگ ہی حاصل کر سکتے ہیں۔ افسوس ہے کہ آج مسلمانوں میں اہل علم حضرات کا ایک ایسا طبقہ پیدا ہو گیا ہے۔ اور شاید ہر وقت چلا آیا ہے۔ جو مسلمانوں کے دینی جذبات سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہے۔ اور محض سیاسی چالوں سے بزعم خود اسلام کی خدمت کرنے کا مدعی ہے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ کے تعلق میں ان لوگوں کا طریق یہ ہے کہ اول تو کوشش کی جاتی ہے کہ جماعت کے متعلق سراسر غلط خبریں تراش کر شائع کی جائیں۔ لیکن جہاں ذرا بھی سہارا مل جائے۔ تو پھر تو یہ لوگ بغلیں بجانے لگتے ہیں۔ اور رائی کا پربت بنا کر دکھاتے ہیں۔

کچھ دن ہوئے "تسنیم" نے ایک بے بنیاد خبر شائع کی۔ اس کی تردید کی گئی۔ لیکن اس خود تراشیدہ خبر کو بنیاد بنا کر ملک کے بعض نہایت ثقہ اخبارات مثلاً اہلحدیث نے الاعتصام اور منہاج وغیرہ تک نے نہایت بیہودہ نوٹ لکھے۔ اور ذرا انہیں شرم نہ آئی۔ کوئی پوچھے کہ اہلحدیث اسی بے ایمانی سے ایمان کو تقویت دینا چاہتے ہیں۔

پھر سب سے پہلے تسنیم نے ہی شام میں جماعت احمدیہ کو غیر قانونی قرار دینے کی سراسر افترا شائع کی ہے الاعتصام نے پھر اس کو بنیاد بنا کر ایک نوٹ لکھ مارا۔ اور حکومت پاکستان سے استدعا بھی کر ڈالی اب الفضل میں اس مبالغہ آمیز خبر کی وضاحت شائع ہو چکی ہے۔ اور اسلامی جماعت اور اہلحدیث جماعت کے ترجمانوں کو حقیقت حال معلوم ہو چکی ہے۔ لیکن یہ جھل کر اسلامی اخلاق کا مظاہرہ کر کے اپنے اخبارات میں صحیح خبر شائع کریں۔ اگر ان لوگوں کے دل میں ذرا بھی خوف خدا ہوتا تو یہ سوچتے کہ آسمان کے فرشتے ان کی

اس اسلامی خدمت

پر ضرور قہقہے مار کر ہنس رہے ہونگے کہ کیا یہ لوگ ہیں جو پاکستان میں "اسلامی قانون" کے نفاذ کے لئے دن رات نعرہ بازی کرتے رہتے ہیں۔

غلط توقع

ایک اور بات سنیئے پچھلے دنوں ہم نے ایک اداریہ میں سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کی جماعت کے افراد کے متعلق محض اتباعاً "مودودیئے" لکھا تھا۔ اس پر ہفت روزہ "اقدام" کے م۔ش صاحب نے اپنی "لاہور کی ڈائری" میں الفضل پہ اعتراض کیا۔ ہم نے فوراً اس کی وضاحت کردی۔ اور م۔ش صاحب سے عرض کیا کہ وہ اسلامی جماعت کے ترجمانوں کو کبھی اس بات پر آمادہ نہ کر سکیں گے کہ وہ "احمدیوں" کو "احمدی" لکھا کریں۔ ہمارا خیال تھا کہ م۔ش صاحب ضرور اس کے متعلق "اقدام" میں جماعت اسلامی کے ترجمانوں کو توجہ دلائیں گے لیکن ہماری توقعات غلط ثابت ہوئیں۔ اور م۔ش صاحب نے ایک حرف بھی اس کے متعلق "اقدام" میں نہیں لکھا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جناب م۔ش صاحب بھی ان علمبرداران اسلام کے سحر سے مسحور ہو چکے ہوئے ہیں حالانکہ ہم نو تعلیم یافتہ لوگوں کو ہمیشہ ان علمبرداران اسلام سے اخلاقاً اونچا سمجھتے رہے ہیں۔ اور م۔ش صاحب نے چونکہ خود شکایت کی تھی۔ ہمیں اس سے ایسی توقع بہت زیادہ ہو گئی تھی۔ افسوس م۔ش صاحب نے ہمارے اس حسن ظن کو بھی مجروح کر دیا۔

فسق و فجور کا الزام

ذیل میں "صدق جدید" لکھنؤ کے ایک مضمون سے ہم ایک اقتباس درج کرتے ہیں۔ جو ایک ندوی سیاح پاکستان نے "مشاہدات پاکستان" کے زیر عنوان لکھا ہے آپ لکھتے ہیں:۔

"پاکستان کی نمایاں شخصیتوں سے ملنے کا بھی موقعہ ملا۔ اور یہ دیکھ کر اور معلوم ہو کر خوشگوار حیرت ہوئی کہ اونچی سیاسی پوزیشن کے لیڈر جن کے متعلق تصور یہ ہے۔ کہ وہ فسق و فجور میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ اصل اپنی نجی زندگی میں پکے مسلمان ہیں اور عبادات کا خاص اہتمام کرتے ہیں"

(صدق جدید ۲۰ جون)

اسلامی جماعت اور دوسری دینی جماعتوں کے ترجمان اس شہادت کو دیکھیں۔ اور پھر من قال هلك القوم فهو اهلكهم پر بھی غور فرمائیں۔ کہ وہ پاکستانی قوم کی کیا خدمت کر رہے ہیں۔

جلسہ قادیان ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو ہوگا

خواہشمند احباب جلد تر ویزا حاصل کریں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس سال قادیان کے مقدس سالانہ اجتماع کی تاریخیں ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر ۱۹۵۸ء مقرر ہوئی ہیں اور چونکہ اب ویزا لینے والوں کو اپنے طور پر علیحدہ علیحدہ درخواستیں دینی پڑتی ہیں۔ اس لئے جن بھائیوں اور بہنوں کے پاس قادیان کے پاسپورٹ موجود ہوں۔ یا وہ جلدی حاصل کر سکیں۔ انہیں چاہیئے کہ بہت جلد اپنے اپنے پاسپورٹوں کی بناء پر ویزا حاصل کرنے کی کوشش کریں تا وقت پر مشکل پیش نہ آئے۔ یہ بھی یاد رکھا جائے۔ کہ آئندہ ویزا لاہور کی بجائے کراچی کے ہندوستانی دفتر سے ملے گا۔

ہم نے قافلہ قادیان کے لئے حکومت سے دوسو اصحاب کی اجازت مانگی ہے۔ مگر ظاہر ہے اگر یہ اجازت مل گئی۔ تو پھر بھی اس قافلہ میں صرف وہی احباب شامل ہو سکیں گے۔ جو وقت پر ویزا حاصل کر لیں گے جس میں کافی مشکل پیش آتی ہے۔ اور کافی وقت بھی لگتا ہے۔

اس کے علاوہ جماعتی انتظام کے ماتحت قادیان جانے والوں کو دفتر حفاظت مرکز ربوہ سے بھی اجازت لینی ہوگی۔ جس کے لئے ہمارے دفتر میں فارم مقرر ہے۔ جو میرے دفتر سے منگوائے جا سکتے ہیں۔ ہمارے قادیان کے دوست کوشش کر رہے ہیں۔ کہ اس دفعہ ویزا حاصل کرنے میں کچھ سہولت حاصل ہو جائے۔

والامر بید اللہ فقط والسلام

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد
دفتر حفاظت مرکز ربوہ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق جماعت احمدیہ کا عقیدہ

(از مکرم مولوی عزیز الرحمن صاحب منگلہ مولوی فاضل مربی سلسلہ احمدیہ)

راولپنڈی سے زیر سرپرستی "شیخ القرآن" مولانا غلام اللہ خان صاحب ماہنامہ تعلیم القرآن شائع ہوتا ہے۔ اس کے لکھنے والوں میں ایک صاحب عبد الخالق صاحب پرواز نامی ہیں۔ ان کے مضامین کا عنوان ہوتا ہے "سلیم کے نام" اپنے مضامین میں وہ عموماً پرویز صاحب ایڈیٹر طلوع اسلام کے مضامین کی تردید کرتے ہیں چنانچہ تعلیم القرآن جون ۱۹۵۸ء جلد ۱ شمارہ نمبر ۶ میں ان کا ایک مضمون "سلیم کے نام" نکلا ہے پرواز صاحب اس خط میں معارف القرآن مصنفہ غلام احمد صاحب پرویز پر تنقید کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ کہ پرویز صاحب حضرت مسیح علیہ السلام کو ابن یوسف مانتے ہیں۔ حالانکہ عیسیٰ بن باپ پیدا ہوئے تھے اور اسی سلسلہ میں انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عبارتوں کے چند اقتباسات نقل کر کے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ (حضرت) مرزا صاحب حضرت عیسیٰؑ کو یوسف کا بیٹا مانتے ہیں۔ اور پرویز صاحب نے یہ عقیدہ احمدیوں سے مستعار لیا ہے آگے چل کر وہ قارئین کو بتاتے ہیں کہ قادیانی حضرت عیسیٰؑ کو نعوذ باللہ جھوٹا اور حضرت مریم کو بدکار سمجھتے ہیں۔ میں قارئین کے سامنے پہلے پرواز صاحب کی تحریر پیش کرتا ہوں۔ اس کے بعد حقیقت بیان کروں گا۔

مدت معکوس پادشہ کا رہا
شحنہ راد زدے کتد بوداہا

پرواز صاحب رقمطراز ہیں:۔

۱۔ سلیم میاں! درحقیقت یہ عقیدہ کہ حضرت عیسیٰ بن مریم ابن یوسف ہیں۔ قادیانیوں کے ہاں سے پرویز صاحب نے مستعار لیا ہے۔ میرا جی چاہتا ہے کہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی اور مسٹر غلام احمد صاحب پرویز کو اس باب میں ہم مسلک اور ہم نوا بنا کر دکھا دوں تاکہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ثابت ہو کر سامنے آجائے"۔

اس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب میں سے چند نامکمل حوالجات نقل کرنے کے بعد پرواز صاحب لکھتے ہیں:۔

۲۔ "دیکھئے سلیم! قرآن نے کہا حضرت مریم پاکیزہ تھیں قادیانی کہتے رہے کہ حضرت مریم بدچلن تھیں۔ قرآن نے کہا کہ مسیح اللہ کے حکم کن سے پیدا ہوئے قادیانی کہتے رہے کہ مریم زنا کار تھیں۔ قرآن نے کہا کہ عمران کے خاندان کو فضیلت حاصل ہے۔ قادیانی کہتے رہے کہ ان کا خاندان کسبی اور ذلیل طوائفین کا تھا۔ قرآن شریف نے کہا کہ حضرت عیسیٰ صادق اور نیک تھے۔ قادیانی کہتے رہے کہ مسیح جھوٹے شراب خور اور بددیانت تھے۔ وغیرہ وغیرہ کیا قادیانی اور پرویزی اس پر روشنی ڈالنے کی جرأت کرتے ہیں۔" الخ

میں نے پرواز صاحب کی سب عبارت نقل کر دی ہے۔ میں قارئین کرام کی خدمت میں عرض کروں گا کہ ہمیں نہ سلیم سے واسطہ تھا نہ پرویز سے تعلق۔ لیکن جب ایک ملزم کے ساتھ کسی بے گناہ کو ملوث کر دیا جائے تو اس بے گناہ کو شرعی، قانونی، اخلاقی حق حاصل ہے کہ وہ اپنی صفائی پیش کرے پرواز صاحب نے ہم پر ایسے اتہامات باندھے ہیں کہ اگر حقیقۃً یہ ہم میں پائے جاتے ہیں۔ تو واقعی ہمارے جیسا کوئی مجرم نہیں لیکن اصل بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ دو گندے عقیدے ہمارے نہیں ہیں۔ نہ ہم حضرت عیسیٰ کو ابن یوسف مانتے ہیں۔ اور نہ ہم حضرت عیسیٰ کو اور حضرت مریم کو برا سمجھتے ہیں۔ اگر پرواز صاحب نے دیدہ دانستہ ہم پر اتہامات لگائے ہیں تو بھی خود مجرم ہیں۔ اور اگر انہوں نے حضرت مرزا صاحب کی کتابوں کو پورے طور پر پڑھا نہیں۔ اور غیر احمدی علماء کی کتب سے چند حوالہ جات نقل کئے ہیں۔ اور خود ان مقامات کو حضرت مرزا صاحب کی کتب سے پڑھنے کی تکلیف گوارا نہیں کی تب بھی وہ خود قصوروار ہیں۔

شاعر کہتا ہے۔

ان کنت لا تدری فتلک مصیبۃ
وان کنت تدری فالمصیبۃ اعظم

ابنیت مسیح کے متعلق حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعودؑ کا عقیدہ کیا ہے۔ ملاحظہ ہو حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

۱۔ "ھو خلق عیسیٰ من غیر اب بالقدرۃ المجردۃ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام خدا کی قدرت مجردہ سے بے باپ پیدا ہوئے
(مواہب الرحمن صفحہ ۷۲)

۲۔ اور جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام یوسف نجار کے نطفہ سے پیدا ہوئے۔ وہ جہالت کی وجہ سے حقیقت کو نہیں جانتے۔
(ترجمہ عربی مواہب الرحمن صفحہ ۷۰)

۳۔ من عجب تر از مسیح بے پدر
(درثمین فارسی)

اور حضرت عیسیٰؑ اور حضرت مریم کی پاک دامنی کے متعلق حضرت مرزا صاحب کا کیا عقیدہ ہے۔ ملاحظہ ہو حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

۱۔ "ہم اس بات کے لئے بھی خدا کی طرف سے مامور ہیں۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا سچا اور پاک اور راستباز نبی مانیں۔ اور ان کی نبوت پر ایمان لاویں۔
(ایام الصلح)

۲۔ موسیٰ کے سلسلہ میں ابن مریم مسیح موعود تھا۔ اور محمدی سلسلہ میں میں مسیح موعود ہوں سو میں اس کی عزت کرتا ہوں جس کا ہم نام ہوں۔ اور مفسد اور مفتری ہے وہ شخص جو کہتا ہے کہ میں مسیح ابن مریم کی عزت نہیں کرتا۔
(کشتی نوح صفحہ ۱۶)

مندرجہ بالا حوالہ جات سے حضرت مسیح موعود کا عقیدہ حضرت عیسیٰؑ کے متعلق روز روشن کی طرح واضح ہے کہ آپ کا عقیدہ یہ ہے۔

۱۔ کہ حضرت عیسیٰ بلا باپ پیدا ہوئے۔
۲۔ اور آپ خدا کے پاک اور سچے نبی تھے

ان حقائق کے باوجود پھر بھی یہ اتہام لگانا کہ مرزا صاحب عیسیٰ کا باپ مانتے ہیں۔ یا عیسیٰ کو نیک انسان یا نبی نہیں مانتے صریح ظلم ہے۔ امید ہے کہ ان حوالہ جات کو پڑھ کر پرواز صاحب پر حقیقت کھل جائیگی اور وہ آئندہ ایسے بہتانوں سے حضرت مرزا صاحب کو بری قرار دیں گے۔ باقی ہے وہ حوالہ جات جو پرواز صاحب نے نقل فرمائے ہیں کہ گویا حضرت مرزا صاحب نے لکھا ہے۔ کہ عیسیٰ کی بہنیں تھیں بھائی تھے۔ یا شراب پیتے تھے تو اس کے متعلق یہ عرض ہے کہ یہ تمام امور حضرت مسیح کے متعلق نہیں بلکہ اس یسوع کے متعلق لکھے ہیں جسے انجیل نے پیش کیا ہے اور اس میں کیا شک ہے کہ انجیل یہی بتاتی ہے کہ وہ شراب پیتے تھے وغیرہ وغیرہ کشتی نوح میں جہاں حضرت مرزا صاحب نے حضرت عیسیٰ کے بھائیوں بہنوں کا ذکر کیا ہے اگر آپ اسی صفحہ کے حاشیہ پر نظر ڈالتے تو آپ دیکھ لیتے کہ یہ عیسائیوں کا عقیدہ بیان کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ یہ عیسائیوں کی فلاں فلاں کتاب میں مذکور ہے۔

یسوع مسیح کے بارہ میں حضرت مسیح موعود نے جو سخت الفاظ بھی استعمال کئے ہیں وہ تمام الفاظ عیسائیوں کی کتب میں موجود ہیں حضرت مرزا صاحب نے اپنی طرف سے نہیں بنائے حضرت مسیح کا ایک حلیہ قرآن بیان کرتا ہے۔ اور ان کا ایک حلیہ یسوع کے نام سے عیسائیوں کی کتب اور انجیل میں ہے۔ جب عیسائی پادریوں نے ہندوستان میں اپنی تبلیغ شروع کی اور انہوں نے ایسی تصنیفات شائع کیں۔ جن میں انہوں نے حضرت مسیح کی برتری اور حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ صلعم کی کمتری ثابت کرنی چاہی۔ اور مسلمانوں کو اپیل کی کہ محمدؐ کا کلمہ چھوڑ کر عیسائیت کا بپتسمہ لو۔ اور دل آزار اعتراض اور سنگین الزامات حضرت محمد عربی صلعم کی ذات پر لگائے کہیں آپ کی سیرت پر اعتراض۔ کبھی آپ کی ازدواجی زندگی پر۔ کبھی آپ کے سلوک قومی پر تو حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام کو ان کے مقابلہ میں خدا تعالیٰ نے کھڑا کیا اور آپ نے ہر قسم کے ہتھیاروں سے ان کے حملوں کا جواب لکھا۔ اور عیسائیوں کو للکار کر کہا تم کون ہو حضرت محمد مصطفےٰ کی ذات گرامی پر اعتراض کرنے والے اور حضرت عیسےٰ کو بڑھانے والے۔ پہلے ذرا اپنے یسوع مسیح کے اس حلیہ کو دیکھو جو انجیل میں اور عیسائی کتب میں

مذکور ہے اس سے تو وہ سچا انسان ہی ثابت نہیں ہوتا۔ مگر قرآن نے آکر اس کو سچا ثابت کیا اور اس کی پاکی بیان کی الغرض یہ الزامی جواب تھا۔ جو حضرت مرزا صاحب نے عیسائیوں کے مقابلہ میں دیا اور وہ بھی تب جب عیسائی پادری اپنی گندہ دہانی میں کمال کو پہنچ گئے ورنہ حضرت مرزا صاحب حضرت عیسےٰ جس کا قرآن ذکر کرتا ہے۔ ان کو خدا کا پاک نبی اور مقدس انسان سمجھتے ہیں۔ چنانچہ آپ نے تفصیلاً اپنی کتابوں میں اس امر پر بار بار روشنی ڈالی ہے کہ یہ سب الزامی جواب ہیں۔ جو میں عیسائیوں کے لئے لکھ رہا ہوں۔ حضور کے چند اقتباسات ملاحظہ ہوں حضور فرماتے ہیں:۔

(۱) مسلمانوں کو واضح رہے کہ خدا تعالیٰ نے یسوع کی قرآن شریف میں کچھ خبر نہیں دی کہ وہ کون تھا اور پادری اس بات کے قائل ہیں کہ یسوع وہ شخص تھا جس نے خدا کا دعوے کیا اور حضرت موسےٰ کا نام ڈاکو اور بٹمار رکھا اور آنے والے مقدس نبی کے وجود سے انکار کیا۔ اور کہا کہ میرے بعد سب جھوٹے ہی آئینگے
(ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۹ حاشیہ)

(۲) ہمیں پادریوں سے اور ان کے یسوع اور اس کے چال چلن سے کچھ غرض نہ تھی انہوں نے ناحق ہمارے نبی صلعم کو گالیاں دیکر ہمیں آمادہ کیا کہ ان کے یسوع کا کچھ تھوڑا سا حال ان پر ظاہر کریں۔ چنانچہ اس پلید نالائق فتح مسیح نے اپنے خط میں جو میرے نام بھیجا ہے۔ آنحضرت صلعم کو زانی نعوذ باللہ لکھا ہے اور اس کے علاوہ اور بہت گالیاں دی ہیں۔ اگر پادری اب بھی اپنی پالیسی بدل دیں اور عہد کر لیں کہ آئندہ ہمارے نبی صلعم کو گالیاں نہیں نکالیں گے تو ہم بھی عہد کریں گے کہ آئندہ نرم الفاظ کے ساتھ ان سے گفتگو ہوگی۔ ورنہ جو کچھ کہیں گے اس کا جواب سنیں گے
(ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۸)

(۳) ہمارا جھگڑا اس یسوع کے ساتھ ہے۔ جو خدائی کا دعوٰی کرتا ہے نہ اس برگزیدہ نبی کے ساتھ جس کا ذکر قرآن کریم نے معہ تمام لوازمات کے کیا ہے۔
(تبلیغ رسالت جلد ۶ صفحہ ۳۲)

(۴) ہم اس سچے مسیح کو مقدس اور بزرگ اور پاک جانتے ہیں اور مانتے ہیں جس نے نہ خدائی کا دعوے کیا نہ بیٹا ہونے کا اور جناب محمد مصطفےٰ صلعم کے آنے کی خبر دی اور اس پر ایمان لایا۔
(فتح مسیح صفحہ ۱۳)

۵۔ ہمیں حضرت مسیح علیہ السلام کی شانِ مقدس کا بہرحال لحاظ ہے اور صرف فتح مسیح کے سخت الفاظ کے عوض میں ایک فرضی مسیح کا بالمقابل ذکر کیا گیا ہے اور وہ بھی سخت مجبوری سے کیونکہ اس نادان پادری نے نہایت ہی شدت سے گالیاں آنحضرت صلعم کو نکالی ہیں اور ہمارا دل دکھایا ہے۔
(رسالہ فتح مسیح صفحہ ۷)

۶۔ ھذا ما کتبنا من الاناجیل علی سبیل الالزام وانا نکرم المسیح ونعلم انہ کان تقیا ومن الانبیاء الکرام۔
(ترغیب المومنین صفحہ ۱۹ حاشیہ)

یہ جو کچھ ہم نے لکھا ہے۔ الزامی طور پر اناجیل سے لکھا ہے ورنہ ہم تو حضرت مسیح علیہ السلام کی تکریم کرتے ہیں اور آپ کو پارسا اور انبیاء کرام سے سمجھتے ہیں۔

یہ ہے عقیدہ حضرت مرزا صاحب کا مسیح علیہ السلام کے متعلق اب میں قارئین کرام پر اس امر کو چھوڑتا ہوں . . . . . . کہ وہ فیصلہ کریں کہ پرواز صاحب نے حضرت مرزا صاحب پر جو اتہامات لگائے تھے وہ سچے ہیں یا غلط ہمیں امید ہے کہ آئندہ اس رسالہ کے سرپرست شیخ القرآن صاحب جو موحدین کے سردار سمجھے جاتے ہیں ایسے مضمونوں سے اپنے رسالہ کو پاک رکھیں گے۔ جو کسی جماعت کے پیشواؤں پر بہتان لگا کر عوام الناس کو گمراہ کرنے میں ممد ہوں۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

شریعت کے مطابق لڑکیوں کو حصہ

جماعتہائے احمدیہ کو یاد دہانی

مشاورت ۵۶ء میں "عورتوں کے لئے معیار وصیت" پر بھی بحث ہوئی۔ اور بالآخر یہ فیصلہ ہوا کہ عورتوں کی وصیت کے لئے ان کے مہر کو بنیاد رکھا جائے اور ان کے خاوندوں سے بھی حصہ وصیت کی ادائیگی کے لئے عہد لیا جائے۔ اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نمائندگان کی اکثریت کی رائے سے اتفاق فرمایا
(رپورٹ مشاورت صفحہ ۹)

اس تجویز پر بحث کے دوران میں ایک سوال کے جواب میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"اصلاح وارشاد کے محکمہ کا فرض ہے کہ وہ جماعت کے تمام دوستوں کو اس امر کی تحریک کرتا رہے کہ وہ اپنی جائیداد سے شریعت کے مطابق اپنی لڑکیوں کو حصہ دیا کریں اگر کسی نے اپنی لڑکی کو جائیداد سے حصہ دیا ہوگا تو وہ بیوہ بھی ہوگی تو صاحب جائیداد ہوگی"۔ وغیرہ (رپورٹ مشاورت صفحہ ۵)

نظارت اصلاح وارشاد تمام جماعت ہائے احمدیہ کی یاد دہانی کے لئے مندرجہ بالا حضور کا ارشاد پیش کرتی ہے اور درخواست کرتی ہے کہ احباب جماعت شریعت کے مطابق لڑکیوں کو حصہ دیں۔ اور ہر جماعت اپنے اپنے ہاں ریکارڈ رکھے کہ کون کون دوست اس کے مطابق عمل کرتا ہے۔ اور مرکز کو بھی اطلاع بھجوائی جائے۔

قرآن کریم میں ہے۔ یوصیکم اللہ فی اولادکم للذکر مثل حظ الانثیین (نساء ع ۲) کہ اے لوگو! خدا تعالےٰ تمہیں تاکیدی حکم دیتا ہے کہ لڑکے کو لڑکی سے دوگنا حصہ دو۔ اسلامی شریعت کا یہ حکم واضح ہے اور خیر القرون میں اس کے مطابق عمل ہوتا رہا اور اسلام کا نام دوسرے مذاہب پر روشن تھا۔ مگر آہستہ آہستہ اسلامی احکام اور اخلاق مٹتے چلے گئے۔ حتیٰ کہ لا یبقی من الاسلام الا اسمہ کا زمانہ آگیا۔ اور مسلمان کہلانے والوں نے لڑکیوں کو حصہ دینا ترک کر دیا۔ اب مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اسلامی احکام کو از سر نو خدا تعالےٰ نے زندہ کرنا چاہتا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ کا الہام بھی ہے "یحی الدین ویقیم الشریعتا" (تذکرہ) کہ مسیح موعود دین کو زندہ کرے گا۔ اور شریعت کو قائم کرے گا۔ پس احباب جماعت کو چاہیے کہ وہ لڑکیوں کو حصہ دینے میں وہ کارروائی کریں کہ جس سے اسلام کا چہرہ چمک اٹھے اور احمدیت کی صداقت درخشندہ ہو۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

ایک احمدی نوجوان کی نمایاں کامیابی

یہ خبر خوشی سے سنی جائے گی کہ محمد اسلم صاحب سیال متعلم کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور اس سال ایم بی بی ایس کے فرسٹ پروفیشنل کے امتحان میں پنجاب یونیورسٹی میں اول آئے ہیں۔ انہوں نے ۶۰۰ میں سے ۴۸۵ نمبر حاصل کئے۔

آپ موضع سلطانہ تھانہ متن ضلع جھنگ کے ایک احمدی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور تعلیم الاسلام کالج سے بی ایس سی کا امتحان پاس کیا تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی سلسلہ کے لئے خود ان کے لئے اور ملک وقوم کے لئے مبارک کرے۔

پتہ مطلوب ہے } مکرم مرزا انور بیگ صاحب (آف ضلع کانگڑہ) جون ۱۹۳۵ء کے زلزلہ کے وقت کوئٹہ کی کچہری میں عرضی نویس تھے۔ اور زلزلہ کے حادثہ سے سلامت بچ کر کیمپ میں پہنچ گئے تھے۔ بندہ کو ان کا پتہ درکار ہے لہذا اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو بندہ کو اطلاع دیں اور اگر کسی اور دوست کو ان کا علم ہو۔ تو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ (مہربان علی شاہ کوچہ گوشہ شاہ پور صدر ضلع سرگودھا)

برما کے دار الحکومت رنگون میں احمدیہ مسجد کی تعمیر

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا

(از مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب جنرل سیکرٹری انجمن احمدیہ برما رنگون)

بیرونی ممالک میں تعمیر مساجد کا ایک وسیع پروگرام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تجویز فرمایا ہے اور اس پروگرام کی تکمیل کے لئے فنڈ کی تحریک الفضل میں شائع ہوتی رہتی ہے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس سلسلہ میں مسجد رنگون کے بارے میں کچھ کوائف احباب سلسلہ کے سامنے پیش کروں۔

برما میں جماعت احمدیہ کا قیام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک زمانہ میں ہی ہو گیا تھا۔ جنگ عظیم ثانی سے قبل اس ملک میں جماعت کی تعداد سینکڑوں پر مشتمل تھی۔ اور ملک کے مشہور شہروں میں ہر جگہ جماعتیں قائم تھیں۔ اس زمانہ میں مرکز سے مکرم مولانا احمد خانصاحب نسیم اور بعد میں مکرم مولانا محمد سلیم صاحب بطور مبلغ انچارج تشریف لائے۔

دوسری جنگ عظیم چھڑنے پر جب ہندوستانی لاکھوں کی تعداد میں اس ملک سے چلے گئے تو ان میں بہت بڑی تعداد جماعت کے افراد کی بھی شامل تھی اور ہر چند کہ بعد از جنگ بہت سے دوست پھر برما لوٹ آئے مگر تقسیم ہند اور کچھ برما کو آزادی ملنے کے بعد بعض مشکلات کے پیش نظر بہت سے دوست اس ملک کو خیرباد کہہ گئے جس کی وجہ سے جماعت کی تعداد میں بہت کمی واقع ہو گئی۔ تاہم دوران جنگ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں نئے دوست جماعت میں داخل ہوئے۔ چنانچہ اس وقت رنگون کی جماعت کا بیشتر حصہ انہی دوستوں پر مشتمل ہے۔ جو یا تو ایام جنگ میں یا بعد از جنگ اب تک جماعت میں داخل ہوئے۔ پرانے احمدیوں میں سے گنتی کے ہی دوست ہیں۔

جنگ سے قبل احباب جماعت برما کے صدر مقام رنگون میں مشن ہاؤس اور مسجد کی تعمیر پر توجہ نہ کر سکے۔ غالباً اس کی وجہ یہ ہے کہ اس ملک سے ان کا تعلق محض کاروباری یا ملازمت کا تھا۔ اس لئے اپنے عارضی قیام کے پیش نظر مشن ہاؤس بھی عارضی قسم کا کرایہ کے کرہ میں رہا۔ بہرحال دوران جنگ میں پیچھے رہ جانے والے احمدیوں اور نئے شامل جماعت ہونے والوں نے مل کر رنگون شہر سے پانچ میل مضافات میں کمایٹ نامی بستی میں ایک مسجد تعمیر کر لی۔ جس میں کنواں اور غسل خانہ کا بھی انتظام ہے۔ یہ مسجد پکی بنیاد اور پکے ستونوں پر استادہ لکڑی سے تعمیر شدہ ہے جس کی چھت ٹین کی چادروں کی ہے۔ اس مسجد کی زمین محترم اے کے این پیر محمد صاحب کی اہلیہ صاحبہ نے انجمن کو وقف کی اور تعمیر کے مصارف کے علاوہ دوسرے احباب جماعت کے قابل ذکر احباب میں سے ورسا محمد ابراہیم صاحب۔ ایم عبدالرزاق صاحب اور پیر محمد صاحب ہیں۔

بعد از جنگ اس مسجد سے ملحقہ دو قطعہ جات اراضی جماعت نے مزید خرید لئے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امید ہے کہ قریبی زمانہ میں یہ جگہ صحیح معنوں میں مسجد مشن ہاؤس اور لائبریری کا کام دے سکے گی فی الحال بوجہ دوری گذشتہ کئی سال سے یہ مسجد صرف نماز جمعہ و عیدین کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

خاص رنگون شہر میں مسجد نہ ہونے کے باعث جماعت کو بہت سی مشکلات کا سامنا رہتا ہے اور کماحقہ فریضۂ تبلیغ و ہدایت ادا نہیں ہو پاتا۔ چنانچہ رنگون میں مسجد کی ضرورت شدت سے محسوس کی جانے لگی۔ اور آخر حضرت مکرم سید منیر احمد صاحب باہری مبلغ انچارج کے زمانہ قیام میں جماعت نے ایک قطعہ زمین پچیس فٹ بائی پچاس فٹ مبلغ بارہ ہزار روپیہ میں خرید لیا الحمد للہ! اس پر سہ منزلہ عمارت کا نقشہ کارپوریشن سے منظور کرا لیا گیا ہے اور زمین پر قابض بعض پناہ گزین قسم کے لوگوں کو مزید ۲۵۰۰ روپے خرچ کر کے بیدخل کرا کے قبضہ لے لیا گیا۔

۱۹۵۷ء کے جلسہ سالانہ سے لوٹ کر ۷ مارچ کے تاریخی دن کی صبح مکرم چوہدری منیر احمد صاحب عارف مبلغ انچارج اور بعض دوسرے احباب جماعت کے ہمراہ خاکسار نے بعد دعا بنیادوں کی کھدائی کا آغاز کیا اس وقت بنیادیں بھر چکی ہیں اور دیواریں اٹھ چکی ہیں۔ اب تک جملہ مصارف بمعہ خرید زمین ۲۷ ہزار روپیہ تک ہو چکے ہیں اور مزید پچاس ہزار تک اخراجات کا اندازہ ہے۔

فی الحال پہلی منزل کی تکمیل کے لئے بھی چونکہ ہمیں چودہ پندرہ ہزار کی ضرورت ہے جس کا انتظام جماعت کے پاس نہیں اس لئے وقتی طور پر تعمیر کا کام روک دیا گیا ہے۔

اس جگہ احباب کو یہ بتانا مناسب ہوگا کہ جماعت برما میں سوائے چند گھرانوں کے باقی دوست مالی حیثیت سے کمزور ہیں۔ تاہم جماعت برما ہمیشہ اپنے اخراجات کی خود کفیل رہی ہے نیز بفضلہ تعالیٰ گذشتہ سالوں میں ہم نے ٹیچنگ آف اسلام کا برمی اور چینی زبان میں ترجمہ بھی شائع کرایا ہے۔ ان مصارف کثیرہ کے باوجود مسجد کے فنڈ میں احباب نے قابل تحسین نمونہ پیش کیا ہے۔

احباب ان سب دوستوں کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی یہ قربانی قبول فرمائے اور ان کے اموال میں برکت دے۔

حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس زیر تعمیر مسجد کا نام "مسجد رنگون" تجویز فرمایا ہے۔ اور جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنے دست مبارک سے ایک تحریر برائے کتبہ خاکسار کو عنایت فرمائی۔ اتنا کچھ ہو چکنے پر اب تعمیر کا کام وقتی طور پر رک جانا بھی دل کو گوارا نہیں۔ تاہم مشکلات کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا جن کا دور ہونا محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور احسان پر منحصر ہے۔

چنانچہ اس مضمون سے میرا مقصد یہی ہے کہ حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ۔ بزرگان و احباب جماعت ہمیں اپنی روزینہ دعاؤں میں یاد رکھیں کہ ہمارا قیوم حلیم و کریم مولا پاک ہمیں اس کام کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کی اور خدمت دین کی اعلیٰ توفیق بخشے۔ آمین

حکام ضلع ڈیرہ غازی خاں کا شکریہ

احباب کو معلوم ہے کہ ماہ مئی گذشتہ میں باشندگان بستی رندان موضع گولے واہ تحصیل ڈیرہ غازی خان کے قریباً دو درجن جھونپڑی نما مکانات معہ اثاث البیت اتفاقی حادثہ سے نذر آتش ہو گئے تھے۔ جس پر مخیر احباب جماعت احمدیہ لاہور۔ ملتان اور ڈیرہ غازی خاں نے اطلاع ملنے پر کافی امداد نقدی و پارچات کی صورت میں بھیج کر مصیبت زدگان کی ایک حد تک دستگیری کی و دلجوئی فرمائی تھی۔ جزاکم اللہ واحسن الجزاء

حکام ضلع ہذا کو جب اس اچانک اور افسوسناک حادثہ کی اطلاع ملی۔ تو انہوں نے بھی تباہ حال اشخاص کی امداد کرنے میں کوئی کسر باقی نہ اٹھا رکھی۔ چنانچہ کافی اسٹاک نئی لحافوں۔ امریکن گھی و خشک دودھ اور گندم وغیرہ کا نمائندگان مصیبت زدگان کو برائے تقسیم بذریعہ جناب مرزا حبیب اللہ خانصاحب تحصیلدار ڈیرہ غازی خاں دیا گیا۔

علاوہ ازیں جناب ڈپٹی کمشنر صاحب کی خاص سفارش پر مبلغ دوصد روپیہ نقد بھی بمد امداد مصیبت زدگان منظور ہوا۔ میں اس موقعہ پر اپنی طرف سے مقامی جماعت احمدیہ اور مصیبت زدگان کی طرف سے حکام ضلع ہذا بالخصوص جناب نوابزادہ خان افتخار احمد خانصاحب سی۔ ایس۔ پی ڈپٹی کمشنر ڈیرہ غازی خاں اور جناب مرزا حبیب اللہ خانصاحب تحصیلدار ڈیرہ غازیخاں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ صاحبان ممدوح نے بروقت اور کافی امداد بہم پہنچائی۔ اخیر میں ایم غلام عباس خان پٹواری حلقہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ بموجب ہدایات افسران بالا بروقت موقع پر جا کر بعد دریافت صحیح طور پر فہرست نقصانات مرتب کی۔ جس کی بنا پر مذکورہ بالا امداد کی صورت میں تلافی نقصانات کی گئی۔

احمدی احباب اور جماعتوں کی خدمت میں عرض ہے کہ وہ اس بارہ میں مزید کوئی امداد روانہ نہ فرمائیں۔ مصیبت زدگان اب اپنے پاؤں پر کھڑے ہو چکے ہیں۔

حسن خان حمانہ سیکرٹری امور عامہ۔ جماعت احمدیہ بلاک ۳ - ڈیرہ غازی خاں

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۲۰ جون ۵۸ء کے صفحہ ۶ پر چندہ مسجد جرمنی (کم از کم ۱۵۰/- روپے) ادا کرنے والوں کی فہرست شائع ہوئی ہے جس کے نمبر شمار ۳۵۴ پر ڈیڑھ صد روپیہ عطیہ مرحمت فرمانے والی بہن کا نام و پتہ درست نہیں لکھا جا سکا۔ ان کا صحیح نام و پتہ حسب ذیل ہے۔

صاحبزادی شاہدہ بیگم صاحبہ بنت حضرت نواب محمد عبد اللہ خانصاحب (نواسی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

زعماء صاحبان انصار جلد توجہ فرمائیں

تعمیر دفتر انصار اللہ کا کام پھر شروع ہو چکا ہے۔ دفتر کی ۱۲ کنال زمین پر چاردیواری کا کام شروع ہے۔ تعمیر دفتر کے اور بھی بہت سے کام باقی ہیں۔ روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ ہر رکن انصار پر جو ایک روپیہ سالانہ چندہ تعمیر دفتر کا مقرر ہے۔ اس کی وصولی اور فرد بھی کے لئے خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ جن اراکین انصار نے چندہ تعمیر سال رواں یا سال گذشتہ کا ابھی تک ادا نہ کیا ہو وہ بہت جلد وصول کر کے داخل خزانہ فرمائیں۔

اسی طرح دوسرے چندہ یا جوداری اجتماع کی وصولی بھی خاص توجہ سے کی جائے اور مرکز میں بھجوائی جائے۔ جزاکم اللہ — (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

چندوں کے بقایاجات کی معافی یا شرح چندہ میں کمی کی درخواستوں کی منظوری کا کام نظارت بیت المال کے سپرد ہے۔ لیکن بعض جماعتیں اور احباب ایسی درخواستیں براہ راست حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوا رہے ہیں۔ وہاں سے یہ تمام درخواستیں مناسب کارروائی کے لئے نظارت بیت المال میں بھجوا دی جاتی ہیں۔ اس طرح خواہ مخواہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا نہایت قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے۔

لہٰذا تمام جماعتوں اور احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ ایسی درخواستیں نظارت بیت المال کو بھجوائی جائیں۔ نظارت بیت المال ان درخواستوں پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کی روشنی میں فیصلہ کرتی ہے اور ہمیشہ ہمدردانہ رویہ اختیار کرتی ہے۔ اگر کوئی جماعت نظارت بیت المال کے فیصلہ سے مطمئن نہ ہو تو نظارت علیا کی وساطت سے صدر انجمن احمدیہ میں اپیل کی جاسکتی ہے۔ اور اگر صدر انجمن احمدیہ کے فیصلہ سے بھی کسی جماعت کو اطمینان نہ ہو سکے تو صرف اس صورت میں کوئی معاملہ حضور تک لے جانا چاہیئے۔ ورنہ ہر دوست کے لئے لازمی اور ضروری ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے انتظامیہ اور دفتری معاملات میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا وقت ضائع کرنے سے پرہیز کرے۔

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

اعلان نکاح

بتاریخ ۱۵/۶/۵۸ چوہدری مبارک احمد ولد چوہدری نذیر احمد صاحب سکنہ مالو کے تتلے۔ تحصیل نارووال کا نکاح ہمراہ عزیزہ سلیمہ بیگم بنت چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم سکنہ عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ بعوض حق مہر ایک ہزار روپیہ مکرم قاضی خدا بخش صاحب انسپکٹر وقف جدید نے مسجد جماعت احمدیہ عزیز پور میں پڑھا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرمائے

محمد ابراہیم صدر جماعت احمدیہ عزیز پور

درخواست دعا

مکرم قاضی حبیب الدین احمد صاحب حکومت پاکستان کی طرف سے ادارہ سیٹو کے سلسلے میں مورخہ ۴/۷/۵۸ کو بذریعہ ہوائی جہاز بنکاک روانہ ہو گئے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ اور احباب جماعت ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ لطیف احمد شاد۔ کراچی

دعائے مغفرت

محترمہ ارباب خاتون صاحبہ زوجہ محمد اصغر صاحب مورخہ ۶/۶/۵۸ بروز جمعۃ وفات پاگئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مرحومہ مخلص اور دیندار تھیں

محمد نواز قائد خدام الاحمدیہ۔ انور آباد

۳۱ جولائی تک وقف جدید کے وعدے ادا کرنے والے احباب

اس سال کے شروع میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ہموطنوں کی تعلیمی اور اصلاحی خدمات منظم اور وسیع پیمانہ پر انجام دینے کی غرض سے وقف جدید کی تحریک کا اجراء فرمایا تھا۔

اللہ تعالےٰ نے حضور ایدہ اللہ کی آواز میں جو جذب اور تاثیر رکھی ہے اس کا طبعی نتیجہ یہ ہوا کہ نہ صرف ملک کے ہر گوشہ سے مخلص خدام نے پروانہ وار لبیک کہی بلکہ غیر ممالک سے بھی بہت سے خدام نے اس سعادت میں حصہ لیا۔

گو یہ قربانی اپنی ذات میں عظیم ہے۔ مگر جس معیار کا مطالبہ ہمارا پیارا امام ہم سے کرتا ہے۔ اس سے ابھی ہم پیچھے ہیں۔ لہٰذا جملہ عہدیداران اور احباب سے درخواست ہے کہ تحریک میں چندوں اور وقف زمین کی مقدار بڑھانے کی ہر ممکن سعی فرمائیں۔ چنانچہ اس وقت تک پچیس معلمین باہر بھجوائے جا چکے ہیں۔ اور کچھ عنقریب بھجوائے جا رہے ہیں اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے خوش کن نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ اور وقف جدید کے روشن مستقبل کا نظارہ اس کے حال کے دھندلکوں میں بآسانی کیا جا سکتا ہے۔ ہمیں کامل وثوق ہے کہ بہت جلد یہ مبارک تحریک حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس مقصد کو پورا کرے گی۔ جس کے لئے اس کا اجراء کیا گیا ہے۔ انشاء اللہ العزیز

کام کے فوری پھیلاؤ کا ایک نتیجہ اخراجات کی فوری ضرورت کی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ جس کا کامیاب مقابلہ احباب کے تعاون ہی سے کیا جا سکتا ہے لہٰذا سب احمدی احباب جماعتوں اور عہدیداران سے درخواست ہے کہ وقف جدید کے وعدوں کی جلد از جلد وصولی کے لئے سر توڑ کوشش فرمائیں اور انتہائی سعی کریں کہ وعدے ۳۱ جولائی تک سو فیصدی ادا ہو جائیں۔

ایسے احباب جو اپنے وعدے ۳۱ جولائی تک پورے ادا کر دیں گے ان کے نام خاص طور پر دعا کے لئے حضور ایدہ اللہ کے پیش کئے جائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز

جملہ سکرٹریان مال اپنے اپنے حلقہ سے وصولی کی مکمل فہرستیں ۵ اگست تک دفتر ہذا کو ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

(انچارج دفتر وقف جدید ربوہ)

تعطیلات گرما اور وقف ایام

خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو ٭ اس کے بدلہ میں کبھی طالب انعام نہ ہو

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایک ارشاد کے ماتحت ہر خادم کے لئے ضروری ہے کہ سال میں کم از کم پندرہ دن خالصتاً خدمت دین کے لئے وقف کرے۔

طلباء اس حکم کی تعمیل تعطیلات گرما میں نہایت احسن طریق سے کر سکتے ہیں۔ پس میں اپنے طلبہ بھائیوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ تعطیلات کے دوران خدمت دین کا پورا پورا خیال رکھیں اور جو طلبہ تقریر کا ملکہ رکھتے ہوں اور وہ مرکز کی ہدایت کے ماتحت اپنے وقف کردہ ایام گذارنے پسند کریں۔ تو وہ اپنے کوائف سے ہمیں اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ انشاء اللہ ان کے مناسب حال فرائض سپرد کر دئے جائیں گے۔

(مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین مجالس اضلاع و علاقائی کی خدمت میں ایک ضروری گذارش

اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ چندہ مجلس کے لحاظ سے اس سال بھی ہمارا قدم آگے بڑھ رہا ہے۔ مگر میری خواہش ہے کہ اس سلسلہ میں ہم نمایاں اور غیر معمولی ترقی کریں لہٰذا اس مقصد کے حصول کے لئے آپ سب سے گہرے تعاون کی درخواست کرتا ہوں۔ تا یہ سال گذشتہ سالوں کے مقابلہ میں غیر معمولی طور پر کامیاب مالی سال ثابت ہو۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

افغانستان کو تجارتی سہولتیں دینے کے لئے پاکستان کو

۷۷ لاکھ ڈالر کی امداد

سڑک اور ریل کے مواصلات اور کسٹم کے انتظامات بہتر بنا جائیں گے

کراچی ۲ جولائی۔ پاکستان اور بین الاقوامی تعاون کے امریکی ادارے (آئی۔سی۔اے) نے کل ایک معاہدے پر دستخط کئے۔ جس کے تحت افغانستان اور پاکستان کے درمیان حمل و نقل کے ذرائع کو بہتر بنانے کے لئے امریکہ پاکستان کو ۷۷ لاکھ ڈالر سے زائد کی امداد دے گا۔ افغانستان کے ساتھ بھی امریکہ اسی قسم کا ایک علیحدہ معاہدہ کر رہا ہے۔

اس امریکی امداد سے پاکستان کو اس معاہدے پر عمل درآمد میں مدد ملے گی۔ جس پر دونوں ملکوں نے حال ہی میں دستخط کئے ہیں اور جس کے تحت پاکستان نے افغانستان کا تجارتی مال اپنے علاقہ سے گذارنے کی پوری سہولتیں دینے کا وعدہ کیا ہے۔

معاہدے کے تحت امریکہ گرانٹ کے طور پر پاکستان کو ۷۷ لاکھ ۸ ہزار ڈالر (تین کروڑ چھیاسٹھ لاکھ تیرہ ہزار روپیہ) کے علاوہ تراسی لاکھ چونسٹھ ہزار سات سو پچاس روپے کا جوابی فنڈ مہیا کرے گا۔ اس رقم سے مندرجہ ذیل تین بڑی سکیموں کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔

(۱) افغانستان کی تجارت میں متوقع توسیع کے پیش نظر کراچی سے پشاور اور کوئٹہ کے راستے چمن تک ریل ٹرانسپورٹ کی زیادہ سہولتیں مہیا کی جائیں گی۔

(۲) پاکستان اور افغانستان کی سرحد پر کسٹم اور مال کے تبادلے کے انتظامات بہتر بنائے جائیں گے۔ اور (۳) کراچی کی بندرگاہ پر کسٹم کا کام آسان بنانے اور مال تیزی کے ساتھ جہازوں میں چڑھانے اور اتارنے کے لئے ٹیکنیکل امداد دی جائیگی۔

امریکہ افغانستان کے ساتھ جو معاہدہ کرے گا اس کے تحت افغانستان کے کابل سے قندھار کے راستے پاکستان کی سرحد تک سڑک کو بہتر بنایا جائے گا اور چمن سے پاکستانی ریلوے میں سپین بلدک تک توسیع کی جائے گی۔

امریکی امداد سے پاکستانی ریلوے دوسرے امور کے علاوہ کوئٹہ روٹ پر چلانے کے لئے گیارہ نئے ڈیزل انجن اور تقریباً پانچ سو مال گاڑی کے نئے ڈبے خرید سکے گی۔

۴ - دریں اثنا بھارتی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے ان اخباری اطلاعات کو مبالغہ آمیز قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی حکومت لنکا سے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرے گی۔

جاپان پاکستان کو قرض دیگا

ٹوکیو ۲ جولائی۔ جاپان کے وزیر خزانہ مسٹر اساکر ساتو نے ایک پریس . . . . . . کانفرنس میں یہ امکان ظاہر کیا کہ جاپان اپنی برآمدی تجارت کو ترقی دینے کے لئے پاکستان کو ین (جاپانی کرنسی) میں قرض دے گا۔

مسٹر ساتو نے کہا وزارت تجارت نے اس قسم کی امداد متحدہ عرب جمہوریہ کو دینے کی بھی سفارش کی ہے لیکن مجھے اس سے اتفاق نہیں۔ آپ نے کہا کمیونسٹ ملکوں نے جنوب مشرقی ایشیا کے علاقے میں جو اقتصادی پیش قدمی کی ہے۔ اس کے مقابلے کے لئے میں اس بات کے حق میں ہوں کہ جاپان ان ملکوں کو تاخیر سے ادائیگی اور جاپانی کرنسی میں قرضے کی سہولتیں دے۔

متروکہ و غیر متروکہ جائدادوں کا ٹیکس

لاہور ۲ جولائی۔ اعلان کیا گیا ہے کہ ۵۸-۱۹۵۷ء کے مالی سال کے دوران میں غیر متروکہ اور متروکہ شہری غیر منقولہ جائیداد سے سارے مغربی پاکستان میں علی الترتیب سینتالیس لاکھ دو ہزار تین سو روپے اور اٹھارہ لاکھ تینتالیس ہزار دو سو انتیس روپے ٹیکس وصول کیا گیا۔

سابق پنجاب کے علاقے سے گزشتہ سال کے مقابلے میں دو لاکھ چار ہزار چار سو اکیس روپے زیادہ وصول کئے گئے۔ گزشتہ سال سابق پنجاب سے پندرہ لاکھ تین ہزار آٹھ سو بہتر روپے ٹیکس کے طور پر جمع کئے گئے۔

لنکا میں بھارتی باشندوں کا قتلِ عام

نئی دہلی ۲ جولائی۔ بھارتی اخبارات کی اطلاع کے مطابق گذشتہ دنوں لنکا میں لسانی فسادات کے دوران دو ہزار سے زائد بھارتی باشندے قتل کر دیئے گئے۔ اور ان کی املاک کو زبردست نقصان پہنچایا گیا۔ ان اخبارات نے لکھا ہے کہ بھارتی حکومت لنکا سے اپنے باشندوں کے جانی و مالی نقصانات کا معاوضہ طلب کرے گی۔ م

پارٹی نے یونٹ توڑنے کی سفارش کی تو میں اسکی حمایت کرونگا

وزیر اعظم نون کا بیان

کراچی یکم جولائی۔ وزیر اعظم پاکستان اور ریپبلکن پارٹی کے سربراہ ملک فیروز خان نون نے کہا کہ ری پبلکن پارٹی یونٹ برقرار رکھنے کی حامی ہے۔ تاہم پارٹی نے اگر یونٹ توڑنے کا مطالبہ کیا تو میں اس فیصلے کی حمایت کروں گا۔

پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے چیئرمین مسٹر غلام فاروق نے ایک دعوت کا اہتمام کیا۔ اس موقعہ پر وزیر اعظم ملک فیروز خان نون نے اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا "جب ری پبلکن پارٹی نے یونٹ توڑنے کے متعلق نیشنل عوامی پارٹی کے مطالبہ کی حمایت کی تو میں بیمار تھا مجھے بتایا گیا کہ پارٹی نے یونٹ کے بارے میں فیصلہ کر لیا ہے اور مجھے اس کی پابندی کرنی ہو گی۔

ملک نون نے کہا "اب پارٹی کی رائے مختلف ہے اور میں اکثریت کی رائے سے متفق ہوں تاہم میں ہر اس تجویز پر ہمدردانہ غور کروں گا۔ جس کا مقصد دور افتادہ علاقوں کے نظم و نسق کی راہ میں موجودہ مشکلات دور کرنے کے لئے ڈویژنوں کو زیادہ اختیارات دینا ہو۔

چار علاقائی مرکز قائم کرنیکی سکیم

سکندر مرزا آج کراچی پہنچ رہے ہیں اور توقع ہے کہ یونٹ کے نظم و نسق کے ڈھانچہ میں اہم تبدیلیوں کے لئے جلد ہی ایک آرڈی نینس نافذ کر دیا جائے گا۔ صدر مرزا کراچی میں دو روز قیام کریں گے اور وہ مغربی پاکستان کے نظم و نسق میں مرکزیت ختم کرنے کے لئے چار علاقائی ہیڈ کوارٹر قائم کرنے کی مجوزہ سکیم پر وزیر اعظم نون سے بات چیت کریں گے۔ مجوزہ آرڈی نینس کے خطوط تنخیاگلی میں مرتب کئے گئے تھے۔ معلوم ہوا ہے اس آرڈی نینس کے تحت پشاور، کوئٹہ اور حیدر آباد میں لیفٹیننٹ گورنر بھی مقرر کئے جائیں گے جو اپنے اپنے علاقوں کے ارکان اسمبلی کے مشورہ سے روز مرہ کا نظم و نسق چلائیں گے۔ صدر سے بات چیت کے بعد وزیر اعظم فیروز خان نون کل شام مغربی پاکستان کے دورہ پر روانہ ہو جائیں گے۔

ریڈیو پاکستان سے بنگالی کا درس

لاہور یکم جولائی۔ ریڈیو پاکستان کے قومی پروگرام میں بدھ ۲ جولائی سے اردو اور بنگالی کا ہفتہ وار درس شروع کیا جا رہا ہے۔ ریڈیو پاکستان لاہور بھی یہ پروگرام کو ریلے کرے گا۔ م

جو دلچسپی رکھنے والے اصحاب ہر بدھ کو ساڑھے سات بجے شام یہ پروگرام سن سکتے ہیں۔

کانگرسی ارکانِ اسمبلی کے خلاف کارروائی

ڈھاکہ یکم جولائی۔ پاکستان نیشنل کانگرس کی ایگزیکٹو کونسل نے پارٹی کے ان ارکان کے خلاف انضباطی کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جنہوں نے مشرقی پاکستان اسمبلی میں کانگرس عوامی لیگ کولیشن پارٹی کے خلاف ووٹ دئے تھے۔ یہ فیصلہ گذشتہ جمعہ کو ڈھاکہ میں ایگزیکٹو کونسل کے ایک اجلاس میں کیا گیا۔ اس سلسلے میں تین ارکان مسٹر نون دتہ، مسٹر پران کمار اور مسٹر ہیجا سے رائے پر مشتمل ایک سب کمیٹی بنائی گئی۔ سب کمیٹی کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنی رپورٹ پندرہ دن کے اندر اندر پیش کر دے۔

سائنس کے میٹرک طلبہ کیلئے خاص کورس

لاہور یکم جولائی۔ محکمہ تعلیم نے سائنس کے ساتھ میٹرک کا امتحان دینے والے طلبہ کے لئے ایک خاص کورس کا انتظام کیا ہے یہ کورس سنٹرل ماڈل ہائی سکول لاہور میں آج شروع ہوا اور اس کی نگرانی برٹش کونسل خانہ لاہور کے ایجوکیشنل سیکرٹری کولن بیلی کر رہے ہیں۔ اس کا مقصد طلبہ کی انگریزی کو بہتر بنانا ہے

ذیلداری نظام رائج کرنے کی تردید

لاہور یکم جولائی۔ ایک سرکاری اعلان میں ان خبروں کی تردید کی گئی ہے کہ صوبائی وزیر بلدیات نے اپنے دورہ لائلپور کے دوران میں کہا تھا کہ وہ مغربی پاکستان میں پرانا ذیلداری نظام پھر سے رائج کر دیں گے ان خبروں میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ وزیر بلدیات نے پٹواریوں اور تحصیلداروں وغیرہ کو ہدایات بھی دی ہیں کہ وہ آئندہ انتخاب میں برسر اقتدار پارٹی کو سرکاری امداد دیں۔ حکومت کے اعلان میں ان خبروں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ حکومت انتخابات آزادانہ منصفانہ طور پر منعقد کرانے کا عزم رکھتی ہے اور سرکاری ملازمین کی طرف سے جماعتی سیاسیات میں مداخلت کا سختی کے ساتھ نوٹس لیا جائے گا

مرکزی کابینہ کے اجلاس میں کشمیر کی تازہ ترین صورتحال پر غور

کراچی ۳ر جولائی مرکزی کابینہ نے چوہدری غلام عباس کی تحریک سے پیدا شدہ صورتحال پر غور کیا۔ کابینہ کا یہ خاص اجلاس دو گھنٹے جاری رہا۔ اجلاس کی صدارت صدر سکندر مرزا نے کی۔

دریں اثنا ۳۳ سالہ سردار بشیر احمد خان کو تحریک آزادی کشمیر کا قائم مقام سربراہ مقرر کیا گیا ہے اور تحریک کے سیکرٹری نے چناری کے علاوہ سوچیت گڑھ اور میرپور میں بھی محاذ کھولنے کے فیصلہ کا اعلان کیا ہے آزاد کشمیر سے موصول ہونے والی خبروں کے مطابق وہاں تحریک زور شور سے جاری ہے۔ کل مظفر آباد میں ایک جلوس پر زبردست لاٹھی چارج ہوا۔ چوہدری غلام عباس کے بڑے صاحبزادے راشد عباس کو گرفتار کر لیا گیا۔ مظفر آباد کی خواتین آج پھر جلوس نکال رہی ہیں۔ ادھر آزاد کشمیر میں خط متارکہ جنگ پار کرنے کی کوشش کرنے والے رضاکاروں کو تین تین ماہ قید با مشقت کا حکم سنا دیا گیا ہے۔

ایک نامہ نگار کی اطلاع کے مطابق کل آزاد کشمیر کے صدر مقام مظفر آباد میں جلوس نکالا گیا۔ جلوس میں چوہدری غلام عباس کے بڑے صاحبزادے راشد عباس ۲۵ رضاکاروں کے دستے کی قیادت کر رہے تھے۔ جب یہ دستے بین بازار پہنچے تو وہاں تقریباً دو ہزار افراد جمع ہو گئے۔ اور انہوں نے اقوام متحدہ اور حکومت آزاد کشمیر کے خلاف نعرے لگانے شروع کر دیئے پولیس نے ان لوگوں سے کہا کہ شہر میں جلوس پر عاید کردہ پابندیوں کے پیش نظر وہ منتشر ہو جائیں۔ لیکن لوگوں نے منتشر ہونے سے انکار کر دیا۔ اتنے میں جلوس میں کسی شخص نے ایک اینٹ پھینکی جو پولیس کے سب انسپکٹر کو لگی۔ اس پر پولیس نے لاٹھی چارج شروع کر دیا۔ جس سے کئی مظاہرین مجروح ہوئے۔ پولیس نے رضاکار دستوں کے لیڈروں۔ راشد عباس اور داؤد خاں کے علاوہ ۷۵ رضاکاروں کو بھی حراست میں لے لیا۔

کراچی سے رضاکاروں کا جو دستہ آزاد کشمیر پہنچا تھا وہ بھی گرفتار کر لیا گیا۔ اس دستہ کے قائد مسٹر جلال الدین سیفٹی ایکٹ کے تحت نظر بند کر دیئے گئے ہیں۔

مردان کا جو جتھہ مسٹر عبد المجید بٹ کی زیر قیادت آزاد کشمیر پہنچا وہ آج پولیس کی نظریں بچا کر چناری سے تین میل آگے بڑھنے میں کامیاب ہو گیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقعہ پر پہنچی اور اس نے رضاکاروں کو گرفتار کر کے لاریوں میں کسی نامعلوم مقام پر پہنچا دیا۔

جہلم سے آنے والے سات رضاکاروں کا ایک دستہ کوہالہ میں گرفتار کر لیا گیا۔

ریڈیو کی اطلاع کے مطابق کل سکھر میں مسلم لیگ نیشنل گارڈز نے مارچ کر کے یوم کشمیر منایا۔

مظفر آباد میں سابق وزیر دفاع راجہ حیدر خاں کے مکان کی پھر تلاشی لی گئی۔

ون یونٹ کے متعلق سکیم پر بات چیت

کراچی ۳ر جولائی۔ مرکزی کابینہ کے لاہور کے اجلاس میں ون یونٹ کے نظم و نسق سے مرکزیت ختم کرنے کی مجوزہ سکیم پر غور کیا جائے گا۔ اجلاس کی صدارت صدر سکندر مرزا کریں گے۔ آپ نے اس سلسلے میں وزیر اعظم ملک نون سے ابتدائی بات چیت کر لی ہے۔ اور لاہور روانگی سے قبل دونوں زعماء مزید صلاح مشورہ کریں گے۔

درخواستہائے دعا

(۱) میری بیوی عرصہ سے بیمار ہے اب ایک ہفتہ سے اس کی طبیعت زیادہ خراب ہو گئی ہے اور کمزوری بہت ہے احباب اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

خواجہ عبد الرحمٰن ضیاء الاسلام پریس ربوہ

(۲) میرے والد حاجی محمد الدین صاحب آف تہال درویش قادیان جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے ہیں قادیان میں بیمار ہیں۔ احباب کرام سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (لطیف احمد عارف)

(۳) میرے چچا جان ملک ظفر الحق صاحب بوجہ بلڈ پریشر اور ہارٹ اٹیک بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

خورشید الحق عباسی وارساک

ہم پاکستان کی ترقی کے خواہشمند ہیں!

پنڈت پنت کی تقریر

نئی دہلی ۳ر جولائی۔ بھارتی وزیر داخلہ پنڈت پنت نے کل ضلع فیروزپور میں سرہند نہر کا افتتاح کیا۔ اس نہر کو دریائے بیاس کا پانی دیا جائے گا۔ اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے آپ نے پاکستان کے اس الزام کو غلط قرار دیا کہ بھارت نے پاکستانی نہروں کا پانی بند کر دیا ہے۔ آپ نے کہا کہ پانی میں کمی کا سبب قدرتی عوامل ہیں۔ بھارت پاکستان کی ترقی کا خواہشمند ہے اور اسے اپنے ہمسائے کی پریشانیوں سے ہمدردی ہے۔

آپ نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ عالمی بینک نے نہری تنازعہ کے تصفیے کی جتنی بھی تجاویز پیش کیں بھارت نے انہیں قبول کر لیا لیکن پاکستان نے یہ تجاویز مسترد کر دیں۔ پنڈت پنت نے کہا ہم پاکستان کی مدد کرنا چاہتے ہیں لیکن اس کے لئے اپنے عوام کو بھوکا مارنے پر تیار نہیں۔

سمگلروں کے لئے سزائے موت کی تجویز

کوئٹہ ۳ر جولائی۔ پاکستان سپیشل پولیس کے انسپکٹر جنرل مسٹر ایس این عالم نے مرکزی حکومت کو تجویز پیش کی ہے کہ سمگلروں کو سرسری مقدمہ کے بعد موت کی سزا دینے کا قانون بنایا جائے۔ مسٹر ایس این عالم نے یہ بات سمگلنگ کی روک تھام کے سلسلہ میں نمایاں خدمات انجام دینے والے پولیس کے ارکان میں انعامات تقسیم کرتے ہوئے بتائی۔

جلسوں میں گڑبڑ کی روک تھام

کراچی ۳ر جولائی۔ پبلک جلسوں میں امن برقرار رکھنے اور گڑبڑ کے خطرے کی روک تھام کے لئے صدر نے ایک آرڈیننس نافذ کیا ہے۔ اس آرڈیننس کے تحت کسی پبلک جلسہ کی کارروائی رکوانے کے لئے جلسہ میں گڑبڑ پیدا کرنا ایسے ہتھیار لیکر جانا جنہیں حملہ کے لئے استعمال کیا جا سکے۔ تہدید آمیز و توہین آمیز الفاظ استعمال کرنا دشنام طرازی سے کام لینا یا ایسا رویہ اختیار کرنا جرم متصور ہو گا جس کا مقصد امن کو درہم برہم کرنا ہو یا جس سے امن شکنی کا امکان ہو۔ ایسے جرم پر دو سال تک قید با مشقت جرمانہ یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دی جا سکیں گی ایسے جرائم کی صورت میں ضمانت بھی نہیں ہو سکے گی۔

ایجنٹ اصحاب کے لئے ضروری اعلان

بل ہائے ماہ جون ۱۹۵۵ء ایجنٹ اصحاب الفضل کی خدمت میں ارسال کر دیئے گئے ہیں تمام بلوں کی رقوم حسب معاہدہ دس جولائی تک دفتر روزنامہ الفضل ربوہ میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴